zeeshan78610@gmail.com

اندراج بہتی ع ۴۳۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ذیل کے مسئلہ کے بارے میں؟

شکیل بن حنیف مدعی مہدویت ومسیحیت کے مندرجہ ذیل خیالات ونظریات کی روشنی میں شکیل اوراس کے متبعین کے متعلق شرعی احکام مطلوب ہیں۔بعض لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ شکیل کے عقائد ونظریات قبول کرنے سے کوئی شخص اسلام سے خارج نہیں ہوتا، بلکہ وہ بھی مسلمان ہے اور مسلمان کہلانے کا حق دار ہے۔

ذیل میں شکیل بن حنیف کی تحریروں میں سے چند دعاوی کو پیش کیا جارہا ہے، امید ہے کہ حضرات مفتیان کرام شکیل اوراس کے متبعین ن کے بارے میں شرعی حکم واضح کر کے عنداللہ ماٴجورہوں گے،اس کے نظریات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور حضرت محمد بن عبداللہ المھدی سے متعلق تمام مروی روایتوں کوغیب کا علم بتا کر اپنی من مانی تاویل کرتا ہے، چنانچہ لکھتا ہے کہ:

”چونکہ پیشین گوئیاں غیب کا علم ہے، اس لیے وقت سے پہلے کوئی بھی اس کے بارے میں قطعی فیصلہ نہیں کرسکتا۔ صرف اپنا گمان ہی ظاہر کرسکتا ہے، پس جس وقت کوئی پیشین گوئی صادر ہو، اس وقت کے تمام حالات ضروری نہیں ہے کہ پہلے سے کئے گئے گمانات کے موافق ہی ہوں۔“ (سنبھلی کی عقل کا علمی محاسبہ/۴۲)

۲۔ اس کا دعویٰ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مہدی سے متعلق جو پیشین گوئیاں کی ہیں وہ سب گنجلک ہیں، غیرواضح ہیں، ان کی وضاحت خدا سے علم پاکر اب شکیل بن حنیف کرے گا اور جو کچھ وہ بتائے گا وہی بات صحیح مانی جائے گی (متفرق مقامات کا خلاصہ)

۳۔ اس کا کہنا ہے کہ مہدی، تمام لوگوں کی ہدایت کے لیے نہیں آئیں گے، لہٰذا شکیل کو اگر سب لوگ مہدی نہ مانیں، تب بھی اس کے دعویٰ مہدویت پر فرق نہیں پڑتا، چنانچہ لکھتا ہے:

”اب رہی یہ بات کہ کیا مہدی دنیا کے تمام لوگوں کو ہدایت دیں گے اور دنیا کے تمام لوگوں میں انصاف قائم کریں گے؟...... اللہ پاک نے دنیا میں کوئی ایسا آسمانی راہبر نہیں بھیجا، جس کے ہاتھ میں ہدایت رکھی ہو کہ وہ جس کو چاہے ہدایت یافتہ بنادے...... تو مہدی کے ذمہ کیوں رکھی جائے گی کہ وہ ساری دنیا کے لوگوں کو زبردستی ہدایت دے دے۔“ (فتویٰ کی حیثیت اور اسکا جواب مؤلفہ شکیل بن حنیف: ص ۹)

۴۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے نزول من السماء کا منکر ہے، ان کی دوسری بار پیدائش کا قائل ہے، چنانچہ لکھتا ہے:

”صحاح ستہ کی کسی بھی روایت میں عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے آنے کا کوئی بھی ذکر نہیں ہے، تو کیا صحاح ستہ کے تمام محدثین نے آسمان (من السماء) کے لفظ کو غائب کردیا؟ نہیں! نہیں! صحیح بات یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسیٰ کی پیدائش کا صاف صاف ذکر کیا ہے اور آسمان سے آنے کا صحاح ستہ میں کوئی ذکر نہیں ہے۔“ (فتویٰ کی حیثیت اور اسکا جواب مؤلفہ شکیل بن حنیف: ص ۹)

۵۔ اس کا کہنا ہے کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور محمد بن عبداللہ المہدی دونوں ایک ہی شخصیت کا نام ہے اور خود کو ان کا مصداق بتاتا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے:

”صحاح ستہ میں مہدی اور عیسیٰ کے نام کی کئی روایتیں ہیں، مگر کسی ایک بھی حدیث میں عیسیٰ اور مہدی دونوں ناموں کا کہیں ذکر نہیں ہے۔“ (فتویٰ کی حیثیت اور اسکا جواب مؤلفہ شکیل بن حنیف: ص ۹)

سوال یہ ہے کہ:

۱۔ شکیل بن حنیف کے دعویٰ مسیحیت اور مہدویت کے تعلق سے شریعت اسلامیہ کیا کہتی ہے،؟

۲۔ شکیل بن حنیف جو اپنے آپ کو مسیح موعود علیہ السلام ومہدی کا دعویٰ کرتا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا قائل ہے اوراس کے متبعین جو اس کی باتوں کو مانتے ہیں اوراس پر چلتے ہیں، ان کے بارے شریعت کا کیا حکم ہے؟ وہ اسلام میں داخل ہیں یا خارج؟

والسلام

(ذیشان احمد داؤدی)

پھلواری شریف، پٹنہ

www.raddeshakeeliyat.com

۲۸ لم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب ــــــــــــ وباللہ التوفیق

جمہور علماء امت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ، نبوت کا دروازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہمیشہ کے لئے بند ہوچکا ہے ، اب امت کی اصلاح کا کام مصلحین کے ذریعہ ہوتا رہے گا ، اس طرح کار نبوت انجام دینے والوں میں دو اہم شخصیتوں (حضرت عیسیٰ علیہ السلام وامام مہدی) کا تذکرہ خاص طور پر احادیث میں کیا گیا ہے ، جس کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا ۔ جن کی نشانیاں اور علامات کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف صاف واضح انداز میں بیان فرمادیا ہے ۔ چند احادیث درج کی جارہی ہیں ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ : دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک کہ عرب پر ایک شخص قبضہ نہ کرے گا جو میرے خاندان میں سے ہوگا ، اس کا نام میرے نام پر ہوگا ۔

عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذهب الدنيا حتى يملك العرب من أهل يواطئ اسمه اسمي (السنن للترمذي ، باب ما جاء في المهدي صفحہ ۲/۴۷)

دوسری حدیث شریف میں ہے : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو بھی اللہ تعالیٰ اس دن کو دراز کردے گا یہاں تک کہ پروردگار میری نسل میں سے یا یہ فرمایا کہ میرے خاندان میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جس کا نام میرے نام پر اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا ۔

عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لم يبق من الدنيا إلا يوم قال زائدة لطوّل الله ذالك اليوم حتى يبعث رجلا مني أو من أهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم أبيه واسم أبي (السنن لأبي داؤد كتاب المهدي صفحہ ۲/۵۸۸)

تیسری حدیث شریف میں ہے : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (آخری زمانہ میں) ایک حکمراں (خلیفہ) کی موت کے بعد لوگوں میں اختلاف پیدا ہوگا پس اسی دوران اہل مدینہ میں سے ایک شخص نکل کر مکہ مکرمہ کی طرف بھاگ آئیں گے ، مکہ کے لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اس کو گھر سے باہر نکال کر لائیں گے (تاکہ اپنا سربراہ اور حاکم بنائیں) وہ شخص (فتنہ کے خوف سے) اگرچہ یہ منصب قبول کرنے کو ناپسند کریں گے مگر لوگ (منت سماجت کرکے تیار کرلیں گے) اور اس کے ہاتھ پر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے ، پھر ان کے مقابلے کے لئے ایک لشکر ملک شام سے بھیجا جائے گا لیکن وہ مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع مقام بیدا پر دھنسا دیا جائے گا ، جب لوگوں کو اس لشکر کے دھنس کر ہلاک ہوجانے کی خبر معلوم ہوگی تو ملک شام کے ابدال اور عراق کے نیک لوگوں کی جماعتیں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گی ، آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں گی ... اسلام اپنی گردن زمین میں ڈال دے گا (پورے روئے زمین پر اسلام پھیل جائے گا) (محمد بن عبداللہ المہدی) سات سال زمین میں رہیں گے ، پھر آپ کی وفات ہوگی اور مسلمان نماز جنازہ پڑھیں گے ۔

عن أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج رجل من أهل المدينة هاربا إلى مكة فيأتيه ناس من أهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن والمقام ويبعث إليه بعث من الشام فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فإذا رأى الناس ذالك أتاه أبدال الشام وعصائب أهل العراق فيبايعونه ثم ينشؤ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليهم بعثا فيظهرون عليهم وذالك بعث كلب والخيبة لمن لم يشهد غنيمة كلب فيقسم المال ويعمل في الناس بسنة نبيهم صلى الله عليه وسلم ويلقي الإسلام بجرانه إلى الأرض فيلبث سبع سنين ثم يتوفي ويصلي عليه المسلمون (السنن لأبي داؤد صفحہ ۲/۵۸۹)

www.raddeshakeeliyat.com

چوتھی حدیث شریف میں ہے: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے ہمیشہ کوئی جماعت حق کے واسطے لڑتی رہے گی اور (اپنے دشمنوں پر) غالب آئے گی، قیامت (کے قریب) تک یہ سلسلہ جاری رہے گا، پھر آپ نے فرمایا کہ جب حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) اتریں گے اور اس وقت مسلمان نماز کی حالت میں ہونگے تو امت کے امیر (امام مہدی) عیسیٰؑ سے کہیں گے آئیے ہمیں نماز پڑھائیے لیکن عیسیٰؑ جواب دیں گے میں امامت نہیں کروں گا۔ بلاشبہ تم میں سے بعض لوگ بعض پر امام وامیر ہیں یا اس سبب کے اللہ تعالیٰ نے اس امت محمدیہ کو بزرگ وبرتر قرار دیا ہے۔

"جابر بن عبد اللہ یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تزال طائفۃ من أمتی یقاتلون علی الحق ظاہرین إلی یوم القیامۃ قال فینزل عیسی بن مریم صلی اللہ علیہ وسلم فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض أمراء تکرمۃ اللہ ھذہ الأمۃ" (الصحیح لمسلم صفحہ ۸۷/۱)

پانچویں حدیث شریف میں ہے: ابو اسحاق کہتے ہیں کہ (ایک دن) حضرت علیؓ نے اپنے صاحبزادے امام حسنؓ کی طرف دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سردار ہے عنقریب اس کی پشت سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کا نام تمہارے نبی کے نام پر ہوگا وہ باطنی سیرت یعنی اخلاق وعادات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوگا، گو ظاہری شکل وصورت میں آپ کے مشابہ نہ ہوگا۔

"عن أبی إسحاق قال قال علیؓ ونظر إلی ابنہ الحسن فقال إن ابنی ھذا سید کما سماہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسیخرج من صلبہ رجل یسمی باسم نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم یشبہ فی الخلق ولا یشبہ فی الخلق" ——— (السنن لابی داؤد صفحہ ۵۸۹/۲)۔

چھٹی حدیث شریف میں ہے: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی میری اولاد میں سے ہوں گے، روشن وکشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے، وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی، وہ سات برس تک روئے زمین پر برسر اقتدار رہیں گے۔

"عن أبی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المہدی منی أجلی الجبہۃ اقنی الأنف یملأ الأرض قسطا وعدلا کما ملئت ظلماً وجوراً ویملک سبع سنین" (السنن لأبی داؤد صفحہ ۵۸۹/۲)

مذکورہ بالا احادیث میں امام مہدی کے سلسلے میں جو علامات ونشانیاں بیان کی گئی ہیں وہ بالکل واضح اور روز روشن کی طرح عیاں ہیں کہ ان کا نام محمد ہوگا ان کے والد کا نام عبد اللہ ہوگا، وہ حضرت حسن بن علیؓ کی نسل سے ہوں گے، مدینہ منورہ میں ولادت ہوگی، مکہ مکرمہ میں مقام ابراہیم وحجر اسود کے درمیان لوگ آپ کے ہاتھوں پر بیعت کریں گے، روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے، پورے روئے زمین پر اسلام پھیل جائے گا، ملک شام کے ابدال اور عراق کے نیک لوگوں کی جماعت آپ کے ہاتھ پر بیعت کرے گی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ کی اقتدا میں نماز ادا کریں گے، وغیرہ وغیرہ۔

شکیل بن حنیف جو اپنے آپ کو امام مہدی کا دعوی کرتا ہے۔ اس میں مذکورہ باتوں میں سے کوئی بھی بات نہیں پائی جاتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس کا ان باتوں سے دور دور تک تعلق وواسطہ نہیں ہے۔ اس کا اپنے اوپر ظہور مہدی کی روایات کو منطبق کرنا قطعاً غلط، صریح جھوٹ اور مکروفریب ہے، اس سے مسلمانوں کو بچنا ضروری ہے۔

اب رہا مسئلہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اتارا جانا تو قرآنی نصوص، احادیث متواترہ اور اجماع امت سے ثابت ہے، تفسیر ابن کثیر میں ہے:

وقد تواترت الأحادیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أنہ أخبر بنزول عیسی علیہ السلام قبل یوم القیامۃ" (تفسیر ابن کثیر صفحہ ۱۶۹/۴)۔

www.raddeshakeeliyat.com

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اس معاملہ میں متواتر ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قبلِ قیامت نازل ہونے کی خبر دی ہے) اور حدیث متواترہ کا منکر کافر ہے: "من انکر المتواتر فقد کفر" (الفتاوی الہندیہ صفحہ ۲۶۵/۲)

اسی طرح حضرت علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ اپنی تصنیف إکفار الملحدین میں لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا حدیث متواتر اور اجماع سے ثابت ہے اور حدیث متواتر کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

"قد تواتر وانعقد الإجماع علی نزول عیسی بن مریم علیه السلام فتأویل هذه تحریفه کفر" (إکفار الملحدین فی ضروریات الدین صفحہ ۳۳)۔

لہٰذا شکیل بن حنیف جو اپنے آپ کو امام مہدی اور مسیح موعود عیسیٰ علیہ السلام ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نزول کا منکر اور بعید الشمس کا قائل ہونے کی وجہ سے مرتد اور خارج از اسلام ہے اور جو لوگ اس کو امام مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام مانتے ہیں اور اس عقیدہ پر اس کے ہاتھ پر بیعت ہوتے ہیں وہ بھی مرتد اور اسلام سے خارج ہیں، ایسے لوگوں سے تمام تعلقات ختم کریں۔ نیز ایسے مرتدین کی نہ تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ مسلمان خود بھی اس فتنہ سے بچیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی بچائیں ———— فقط

والله تعالیٰ اعلم

محمد سعید الرحمٰن قاسمی

۱۳/۴/۱۴۳۸ھ

۱۲/۱/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

سہیل احمد قاسمی

۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ

دار الافتاء امارت شرعیہ
بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
دار الافتاء
امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ
قائم شدہ: ۱۳۳۹ھ ۱۹۲۱ء
فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

www.raddeshakeeliyat.com